# قرارداد

06-06-2022

"یہ معزز ایوان بھارت کی حکمران جماعت بی جے پی کے ترجمان اور دیگر رہنماؤں کی شان رسالت میں ہرزہ سرائی اور توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے پر شدید مذمت کرتا ہے اور پاکستان میں بسنے والے ایک ایک باشندے اور ذی نفس میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ یہ کہ عالم اسلام اور تمام دنیا بھر میں بسنے والے مسلمان حضرت محمد رسول اللہ خَاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحٰبِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے محبت کے ایسے جذبات رکھتے ہیں جس کا حکم قرآن میں ان الفاظ کے ساتھ آیا ہے کہ مومنوں کے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحٰبِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت ان کے بچوں اور ماں باپ سے بھی اولین حیثیت رکھتی ہے۔

ان توہین آمیز الفاظ نے پاکستان کے ہر باشندے میں جن میں ہر مذہب اور ہر فرقے کے لوگ شامل ہیں کے دلوں کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے۔ بھارت میں حکومت ایسے توہین آمیز الفاظ سے انڈیا کے مسلمانوں کو ہراساں کر رہی ہے جو کہ بی جے پی کے پرتشدد انداز اور مسلم دشمنی والے عدم رواداری کے خیالات کا عین ثبوت ہے۔ لہٰذا یہ ایوان بی جے پی کے رہنماؤں کے اس قبیح فعل کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ ان افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور حکومت ہندوستان اس بات کو یقینی بنائے کہ ایسے واقعات آئندہ نہ ہوں اور عالمی دنیا کو بھی اس حوالے سے بھارت کی جو مذہبی جنونیت ہے اور جو اقلیتیں ہیں ان کو جو دیوار سے لگایا جارہا ہے، جن کے خلاف پالیسی بنائی جارہی ہے اس کا بھی نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔"

دستخط/-

ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

خواجہ محمد آصف، وزیر برائے دفاع

خورشید احمد شاہ، وزیر برائے آبی وسائل

سردار ایاز صادق، وزیر برائے معاشی امور

نوابزادہ شازین بگٹی، وزیر برائے انسداد منشیات

راناثنااللہ خان، وزیر برائے داخلہ امور

محمد ہاشم نوتزئی، وزیر مملکت برائے بجلی

زاہد اکرم درانی، ڈپٹی اسپیکر

انجنیئر صابر حسین قائم خانی

نور عالم خان

احمد حسین ڈیہڑ
مولانا عبدالاکبر چترالی
ڈاکٹر رمیش کمار وانکوانی
پیر سید فضل علی شاہ جیلانی
محسن داوڑ
سید محمود شاہ
چوہدری محمود بشیر ورک
شہناز نصیر بلوچ
غوث بخش خان مہر
سائرہ بانو
کیسو مل کھیل داس
ذوالفقار علی بیہن
محمد اسلم بھوتانی
محمد جمال الدین
نواب شیر
رومینہ خورشید عالم
شیزیٰ فاطمہ خواجہ
شائستہ پرویز
**اراکین، قومی اسمبلی۔**